

مدارس کے طلبہ کے لیے بنیادی عصری تعلیم

کا ایک منفرد اور جامع منصوبہ



شرکاء

- جمعیت اوپن اسکول
- دینی مدارس
- منیر حضرات

جمعیت ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی شاخ

دینی مدارس کی شبیہ کی
تبدیلی کی طرف ایک قدم

تعارف

ہر سال ہزاروں مسلم نوجوان مختلف اسلامی مراکز علم سے فارغ ہوتے ہیں جہاں وہ درس نظامی کے ذریعہ قرآن و سنت سے متعلق روایتی اسلامی علوم میں گہرا شعور حاصل کرتے ہیں۔ تاہم اس کے باوجود وہ عصر حاضر کی سیکولر تعلیم سے نابلدی یا مرکزی دھارے میں شامل علوم سے ناواقفیت کی وجہ سے اپنے سماج میں کلیدی کردار ادا کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔

دور حاضر میں بالخصوص مسلم سماج کے رہنما کے طور پر اور بالعموم ہندوستانی شہری کی حیثیت سے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پہچانیں اور ملک و قوم کی بھلائی کے لیے اپنی صلاحیتوں کا استعمال کریں۔ یہ ایک تسلیم شدہ زمینی حقیقت ہے کہ موجودہ دور میں رہنما، انتہا، امام، منتظم اور ممبر کے طور پر اپنی مفوضہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے بنیادی عصری صلاحیتوں سے بہرہ ور ہونا بھی ضروری ہے۔



ہمارا ویژن

ہمارا ویژن دینی مدارس اور اس کے فضلاء کی شبیہ کو بہتر کرنا ہے جن پر قدامت پسندی، بنیاد پرستی، جمود پسندی اور سماجی مسائل کے تنہا غیر ذمہ داری کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔ نیز مدارس اسلامیہ کے اس اصلی کردار کو عیاں کرنا ہے کہ وہ علم و فن کی جامعیت کا مرکز اور سماجی، اخلاقی اور روحانی ترقی کے لیے مشعل راہ ہے۔



ہمارا مشن

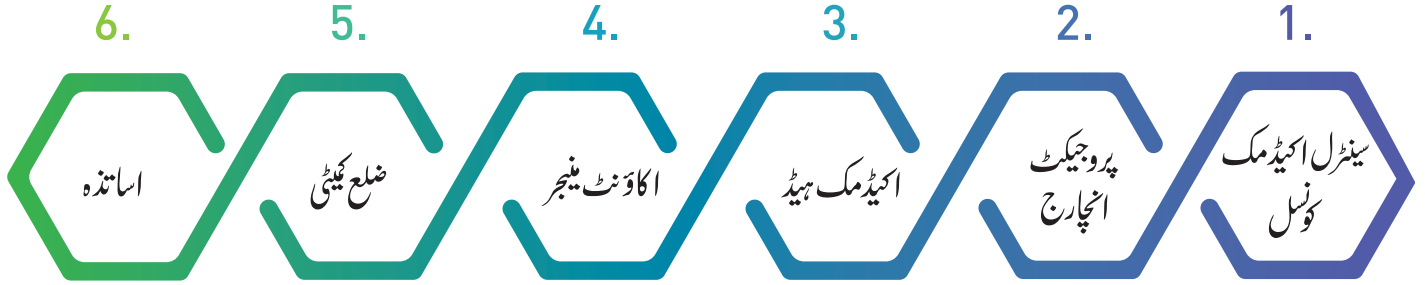
ہمارا مشن مدرسہ کے طلبہ کی تربیت اور ان کی مدد کرنا ہے تاکہ وہ مرکزی دھارے کی تعلیم حاصل کر کے امت مسلمہ کو درپیش متنوع چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک موثر قائد بن سکیں۔

ہمارا ہدف

ہمارا ہدف جمعیت اوپن اسکول کے ذریعہ معیاری تعلیم کی فراہمی ہے تاکہ طلبہ مربوط مطالعے کے ذریعہ عصری علوم کے میدان میں بھی ترقی کر سکیں۔



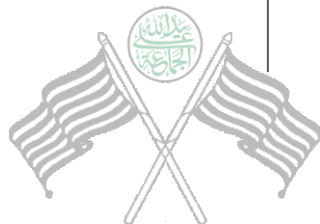
تنظیمی ڈھانچہ



مرکزی تعلیمی کونسل

- 2 مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب
مہتمم دارالعلوم دیوبند
- 4 مولانا مفتی سید محمد سلمان منصور پوری
صاحب جنرل سکرٹری دینی تعلیمی بورڈ، جمعیت علماء ہند
- 6 جناب پی اے انعامدار صاحب
صدر ایس ای سوسائٹی
- 8 پروفیسر اختر الواسع صاحب
صدر مولانا آزاد یونیورسٹی جوڈھیپور
- 10 مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب
صدر جمعیت علماء مہاراشٹرا
- 12 مولانا کلیم اللہ قاسمی صاحب
ناظم جمعیت علماء یوپی
- 14 مولانا شمس الدین صاحب بجلی قاسمی
ناظم اعلیٰ جمعیت علماء کرناٹک
- 16 مولانا حکیم الدین قاسمی صاحب
ناظم جمعیت علماء ہند

- 1 مولانا قاری سید محمد عثمان منصور پوری صاحب
صدر جمعیت علماء ہند
- 3 مولانا محمود اسعد حسین مدنی صاحب
جنرل سکرٹری جمعیت علماء ہند
- 5 جناب کمال فاروقی صاحب
ممبر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ
- 7 مولانا محمد سلمان بجنوری صاحب
استاذ دارالعلوم دیوبند
- 9 مولانا شبیر احمد ندوی صاحب
مہتمم مدرسہ اللبانات بنگلور
- 11 مولانا عبد القادر صاحب
ناظم جمعیت علماء آسام
- 13 جناب حاجی محمد ہارون صاحب
صدر جمعیت علماء مدھیہ پردیش
- 15 مفتی سید محمد عرفان منصور پوری صاحب
صدر مرکزی دینی تعلیمی بورڈ جمعیت علماء اتر پردیش
- 17 مولانا نیاز احمد فاروقی صاحب
ناظم جمعیت علماء ہند



جمعیت اوپن اسکول کیا ہے؟

جمعیت اوپن اسکول ایک تعلیمی ادارہ ہے جس کا مقصد مدارس سے ملحق طلبہ یا ڈراپ آؤٹ طالب علموں کو عصری تعلیم مہیا کرنا اور انہیں تسلیم شدہ ثانوی درجہ کی سند حاصل کرنے کے قابل بنانا ہے جس کے بعد اعلیٰ تعلیم کی بھی راہ ہموار ہوتی ہے، ساتھ ہی مدارس کے فضلاء میں مذہبی ذمہ داریوں کو مؤثر اور پیشہ ورانہ طریقے سے ادا کرنے کی اہلیت پیدا ہوتی ہے۔

رکاوٹ

آزاد اور پرائیویٹ مدارس کے نظام اور نصاب تعلیم میں نام نہاد جدید کاری کے بارے میں یہ خدشہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اس سے دینی نصاب میں منفی تبدیلی یا سرکاری مداخلت کی راہ ہموار ہوگی۔ جو دینی تعلیمی معیار کو خراب کرنے یا بنیادی مقصد سے توجہ ہٹانے یا اخلاقی تربیت میں خلل پیدا کرنے کا سبب ہوگی۔

اس طرح کے خدشات بے بنیاد نہیں ہیں۔ ملک میں سرکاری امداد یافتہ مدارس کی صورت حال جگہ ظاہر ہے۔

حل

ہمیں ایک ایسا نظام تیار کرنے کی ضرورت ہے جس کے ذریعہ ہم مدارس کے موجودہ نظام میں مداخلت یا کسی طرح کی منفی تبدیلی کیے بغیر مدرسہ کے طلبہ کو تسلیم شدہ ثانوی سطح (دسویں جماعت) کی تعلیم سے آراستہ کر سکیں۔ مداخلت کو لے کر جو خدشات ہیں ان سے آزادی کا مطلب ہے۔

◀ دینی نصاب تعلیم کی آزادی

◀ سرکاری مداخلت سے آزادی

◀ مالی وسائل کی اضافی بوجھ سے آزادی

◀ تنظیمی نظم و نسق، اساتذہ اور ان کی تنخواہوں میں

مداخلت سے آزادی

◀ تعلیمی معیار، اخلاقی، روحانی تربیت اور سماج کی مذہبی ضروریات

کی تکمیل کی پیشہ ورانہ صلاحیت پیدا کرنے کی آزادی

ہمیں اس کی ضرورت کیوں ہے؟

سماج کے سبھی طبقات اس پر بات متفق ہیں کہ مدارس کے طلبہ کو بنیادی عصری تعلیم فراہم کی جائے۔ کیوں کہ:

◀ 10 ویں سٹیفیکریٹ مستقبل میں ہر ایک کے لئے ایک

لازمی شناختی دستاویز ہوگا۔

◀ اعلیٰ تعلیم کے لئے لازم ہوگا۔

◀ موجودہ وقت میں بعض تنظیموں میں شناخت کے ثبوت کے

لئے لازمی دستاویز ہے۔

◀ کسی بھی سرکاری ملازمت کے لئے لازمی ہے، یہاں تک

کہ ایک پوسٹ مین کی ملازمت کے لئے بھی۔

◀ پاسپورٹ کے لیے ایک ضروری دستاویز ہے۔





این آئی او ایس کے فریم ورک میں جمعیت اوپن اسکول

این آئی او ایس دنیا کا سب سے بڑا اوپن اسکولنگ سسٹم

- ◀ 4.13 ملین کے مجموعی اندراج کے ساتھ دنیا کا سب سے بڑا اوپن اسکولنگ سسٹم (پچھلے 5 سالوں کے دوران)۔
- ◀ 1991 کے بعد سے 3.85 ملین سیکھنے والوں کو سرٹیفکیٹ دیا جا چکا ہے۔
- ◀ این آئی او ایس 5 محکموں، 23 علاقائی سینٹرز، 2 ذیلی علاقائی سینٹرز، 2 این آئی او ایس سیل اور 7400 سے زیادہ اسٹڈی سینٹرز کے ذریعے کام کرتا ہے۔

سیکھنے اور کورس منتخب کرنے کی آزادی

- ◀ مدرسہ کے طلبہ کے لیے سب سے مناسب سیکنڈری سطح کا کورس اختیار کرنا ہے۔
- ◀ این آئی او ایس، مضامین کے انتخاب، داخلے کا عمل، امتحان کے نظام الاوقات کے سلسلے میں اختیار دیتا ہے۔
- ◀ این آئی او ایس سے حاصل ثانوی سرٹیفکیٹ کی دوسرے بورڈوں کی طرح ہی حیثیت ہے۔
- ◀ این آئی او ایس نے صدی صدی لائن داخلہ اور امتحان کا طریقہ رائج کیا ہے۔
- ◀ میڈیم آف ایجوکیشن، اسٹڈی سینٹر کے اختیار کے علاوہ، آن ڈیمانڈ امتحان اور عمومی امتحان سال میں دو بار منعقد کیے جاتے ہیں۔
- ◀ داخلہ کے لیے ایک بار رجسٹر ہو جائے تو یہ پانچ سال کے لئے کافی ہے۔
- ◀ ثانوی سطح کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے طالب علم کو کم از کم اپنی پسند کے پانچ مضامین میں پاس کرنا ہوگا۔



مدرسہ کے طلبہ کے لیے سب سے بہترین آپشن

این آئی او ایس کے ذریعہ پیش کردہ کورسز میں سے، تین سطحوں پر مشتمل اوپن تعلیمی پروگرام، مدرسہ کے طلبہ کے لیے درجہ تین تا آٹھ اسٹنڈرڈ کی تعلیمی ضرورت کا حل پیش کرتا ہے۔ لیکن اس کے لئے مدرسوں کے نصاب، وسائل پر اضافی بوجھ اور تبدیلی کی ضرورت ہے۔

لہذا ہمارے لیے سب سے مناسب آپشن اکیڈمک سیکنڈری کورس ہے جو کلاس دسویں کے مساوی ہے۔

طلبہ اپنے تمام امتحانات کی تکمیل پانچ سال میں بھی کر سکتے ہیں

◀ عام امتحانات سال میں دو بار (اپریل - مئی اور اکتوبر - نومبر) میں منعقد ہوتے ہیں۔

◀ ایک طالب علم کو پانچ سالوں میں نو بار امتحانات کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔



این آئی او ایس کے ذریعہ درج ذیل کورسز فراہم کیے جاتے ہیں؟

این آئی او ایس مندرجہ ذیل پروگرام / کورس پیش کرتا ہے:-
اوپن بیکن ایجوکیشن (OBE) پروگرام، جس میں مندرجہ ذیل تین درجے کے کورسز شامل ہیں:

- اوپن ای "A" لیول کورس - کلاس (III) کے مساوی
- اوپن ای "B" لیول کورس - کلاس (V) کے مساوی
- اوپن ای "C" لیول کورس - کلاس (VIII) کے مساوی

اکیڈمک کورسز

(i) سیکنڈری کورس: دسویں جماعت کے مساوی

(iii) سینئر سیکنڈری کورس: بارہویں جماعت کے مساوی

(A) پیشہ ورانہ تعلیم کورس

(B) لائف انز چمنٹ پروگرام

داخلے کے لیے اہلیت اور ضروری دستاویز

◀ داخلے کے سال 31 جولائی تک کم از کم عمر 14 سال۔

◀ آٹھویں کی سرٹیفکیٹ یا طالب علم کی طرف سے خود

کا اقرار کردہ حلف نامہ۔

◀ آدھار کارڈ، راشن کارڈ یا کوئی بھی ایڈریس پروف کی کاپی۔

مدرسہ کے طلبہ کے لیے تجویز کردہ مضامین

◀ اضافی مضامین مثلاً انگریزی، ہندی، ریاضیات، کمپیوٹر یا بزنس اسٹڈی

وغیرہ کو اختیاری مضامین کے طور پر لیا جاسکتا ہے لیکن یہ دسویں

سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے لازم نہیں ہیں۔

◀ میڈیم: اردو یا اپنی پسند کے مطابق کوئی اور زبان۔

اردو	عربی
سائنس و کھوج	معاشیات
انڈین کلچر و ثقافت	

هدف کو حاصل کرنے کا منصوبہ

جمعیت کی 360 ضلعی برانچیں فعال ہیں۔ ان شاخوں میں جمعیت کے ذمہ داران زیادہ تر اپنے علاقے کے اہم مدرسوں سے جڑے ہوئے ہیں۔ ہم نے 90 اضلاع کو ٹارگیٹ کیا ہے جہاں ہر ضلع میں دس مدرسے اور ہر مدرسہ سے بیس طلبہ کو منتخب کیا جائے گا۔

اگلے 5 سالوں میں 90 منتخب اضلاع کے 900 مدارس کے 50 ہزار طلبہ کو NIOS سے ثانوی اسکول کا سند حاصل کرنے کے لائق بنایا جائے گا۔ ایک ضلعی کو آرڈی نیٹر ایک سال میں دس مدرسوں کے دو سو طلبہ کو اس پلان سے وابستہ کرے گا۔

ٹائم لائن

مندرجہ ذیل جدول کے مطابق 90 اضلاع کے 900 مدرسوں کے، 50 ہزار طلبہ کو اس پروگرام کے تحت احاطہ کیا جائے گا۔

سال	اضلاع کی تعداد	مدرسوں کی تعداد	طلبہ کی تعداد
2021	10	100	2000
2022	30	300	6000
2023	50	500	10000
2024	70	700	14000
2025	90	900	18000

پروجیکٹ کے نفاذ کے وسائل

ہر ضلع میں ایک کو آرڈی نیٹر، ضلع کمیٹی کے اشتراک سے ضلع کے مقرر کردہ دس مدرسوں میں ہدف کے حصول کے لیے کوشاں رہے گا۔

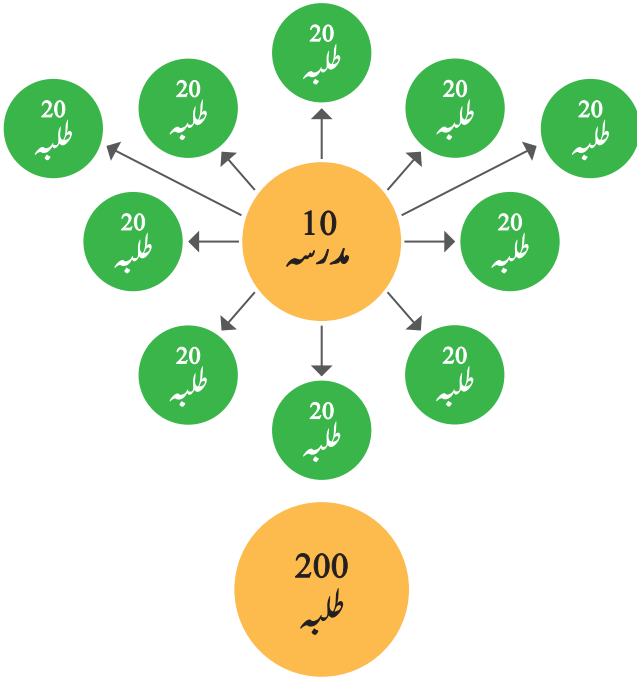
01	پروجیکٹ انچارج
01	اکیڈمک ہیڈ
01	اکاؤنٹ مینجر
09	علاقائی کوآرڈینیٹر
90	ضلعی کوآرڈینیٹر
900	مدرسہ کوآرڈینیٹر
50000	طلبہ



جمعیت اوپن اسکول ضلعی کمیٹی

- ◀ جمعیت علماء ضلعی یونٹ کا صدر
- ◀ جمعیت علماء ضلعی یونٹ کا سیکریٹری
- ◀ متعلقہ مدرسہ کا ذمہ دار
- ◀ مدرسہ کے ذریعہ مقرر کردہ مدرسہ کوآرڈینیٹر
- ◀ ضلعی کوآرڈینیٹر

ڈسٹرکٹ وائز فارمولا



هدف کو حاصل کرنے کا منصوبہ

- ◀ ہر ضلع کے لئے، ہم ایک کوآرڈینیٹر مقرر کریں گے جو اپنے ضلع کے دس مدرسوں کی انتظامیہ کے باہمی تعاون سے مندرجہ ذیل فرائض انجام دے گا:
- ◀ موزوں طلبہ کا انتخاب اور این آئی وائس میں داخلے میں ان کی مدد کرنا۔
- ◀ ہر جمعہ کو یا متعینہ دن مدرسہ کوآرڈینیٹر اور وچول کلاسیز کے ذریعہ پانچ مضامین کی کلاسوں کی نگرانی کرنا۔
- ◀ مقامی اساتذہ کا انتخاب اور ان کی تربیت۔
- ◀ این آئی وائس کے اسٹڈی سینٹر سے ربط و ضبط کا قیام۔
- ◀ طلبہ کو مطالعاتی مواد کی فراہمی۔
- ◀ طے شدہ فارمیٹ میں پراجیکٹ انچارج کو ہفتہ واری رپورٹ ارسال کرنا۔

انسانی وسائل

ضلعی کوآرڈینیٹر اور مدرسہ کوآرڈینیٹر

- ◀ ہمارے منصوبے کی کامیابی کا انحصار بڑی حد تک ضلعی کوآرڈینیٹر اور مدرسہ کوآرڈینیٹر پر ہے جن پر ایک سال میں متعلقہ ضلع کے دس مدرسوں کے 200 طلبہ پر اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کی ذمہ داری ہوگی۔
- ◀ پہلے سال میں ہمیں 10 ضلعی کوآرڈینیٹرز اور 100 مدرسہ کوآرڈینیٹرز کی ضرورت ہوگی۔
- ◀ ہر جمعہ یا متعینہ دن کو 5 مضامین پر ایک ایک گھنٹہ کی کلاسیز کا انعقاد ہوگا۔



تربیتی پروگرام / متعدد طریقہ تعلیم

پروجیکٹ کو آرڈینیٹر پیشہ ورا افراد کی مدد سے ضلع کو آرڈینیٹرز کے لئے مختصر مدتی تربیتی پروگرام منعقد کرائے گا۔ اسی طرح ضلعی کو آرڈینیٹرز پیشہ ورا افراد کی مدد سے مدرسہ کو آرڈینیٹرز کے لئے تربیتی پروگرام منعقد کرائیں گے۔

ترقیاتی پروگرام



اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ پیشہ ورا افراد کی مدد سے سینٹر لائزڈ ماسٹر کلاس روم نصب کیے جائیں گے جس کے ذریعہ متعینہ مدارس کے طلبہ تکنیکی گائیڈ کی رہنمائی میں ورچول کلاسیز میں شریک ہوں گے۔

ورچول کلاس روم



مکمل خواندگی کی مشقوں اور نتیجہ خیز رہنمائی کے ذریعہ مثبت اور یقین سے پر تعلیمی ماحول میں طالب علموں کی مکمل رہنمائی کا نظم ہوگا۔

مشاورتی پروگرام



کسی بھی طالب علم کو بنیادی معلومات ذہن نشین کرنے کا اچھا طریقہ باہمی مباحثہ ہے۔ اس طرح یہ بات یقینی ہو جاتی ہے کہ شریک ہونے والے طلبہ کے پاس مستقبل میں استعمال کے لیے کارآمد مواد موجود ہو۔

تحریری مشقیں



محاضرے سے مہارت اور تصورات فروغ پاتے ہیں اور شرکائی معلومات اور تجربات میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے ہم محاضرے کے لیے سوال و جواب کے طریقے کا استعمال کریں گے۔

محاضرہ



یہ جدید طریقہ تعلیم کا بنیادی عنصر ہے، علم و عمل اور فکر و تجربے کی آمیزش سے ہی پختگی اور خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

اسائنمنٹ اور پروجیکٹ



جمعیت اوپن اسکول کی ویب سائٹ کے ذریعے آن لائن کوچنگ بھی دی جاتی ہے۔ ذاتی توجہ فرداً فرداً طلبہ کے لیے مشق اور آڈیو ویزول طریقہ تعلیم کے ساتھ ہر طالب علم کے سوالوں کے جواب اور شبہات کے ازالے، ان کی اصلاح اور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

آن لائن کوچنگ



جمعیت اوپن اسکول کی خصوصیات



ایک منظم ڈھانچہ جہاں مکمل اور مستند ثانوی تعلیم دی جاتی ہے۔



ہفتہ وار کلاسیز کے ذریعہ استاذ ہر طالب علم پر توجہ مرکوز کریں گے۔



NIOS کے فریم ورک میں سیکنڈری لیول کی کلاسوں پر خصوصی توجہ۔



طلبہ کو تربیت یافتہ انسانی وسائل اور مالی مدد کی فراہمی۔

معیاری پالیسیاں

- ▶ طلبہ کے لیے رولز اور ریگولیشن
- ▶ تربیت سے متعلق ہدایت نامہ
- ▶ ڈیجیٹل پلٹ فارم
- ▶ آن لائن لائبریری
- ▶ داخلے سے متعلق پالیسیاں
- ▶ روزگار کے مواقع
- ▶ متفرق پالیسیاں



داخلے کا طریقہ

ایک مختصر تحریری امتحان کی بنیاد پر طلبہ کا انتخاب کیا جائے گا۔ داخلے کے لیے کسی بھی منتخب مدرسے سے الحاق اور 14 سال کی عمر لازمی ہے۔

منتخب مدارس کی ذمہ داری

- ▶ ہر منتخب مدرسہ میں جمعہ یا کوئی بھی متعین دن پانچ مضامین کے درس کے لیے ایک ایسے کلاس روم کا نظم کیا جائے جس میں 20-30 طلبہ کی گنجائش ہو۔
- ▶ مدرسہ کے ذمہ دار اور اساتذہ، کورس کے لئے طلبہ کی شناخت میں تعاون کریں گے۔
- ▶ مدرسہ کو آرڈینیٹر طلبہ کی ترقی خصوصاً باقاعدہ مدرسہ کے دینی نصاب میں ان کی کارکردگی کی نگرانی کریں گے۔
- ▶ جمعیت کے مقرر کردہ ضلعی کوآرڈینیٹر کو ضروری تعاون فراہم کریں گے۔

ہم مواقع اور حصولیابیوں کی قدر اور احترام کرتے ہیں:

جمعیت اوپن اسکول، درس و تدریس، ریسرچ اور تخلیقی کاموں کے معیار کا پابند ہے۔ جس کا مقصد ایسی دانشورانہ سوچ کو پروان چڑھانا ہے جو نظریہ اور عمل کے درمیان کے فاصلے کو مٹائے اور طلبہ کو ایسی تربیت فراہم کرے کہ وہ مقصد، خدمت اور قیادت کی زندگی اپنانے پر کمر بستہ ہو۔

جمعیت اوپن اسکول بہتر نظم و ضبط، عمدہ کارکردگی اور پیشہ ورانہ مہارت، تعلیمی تحقیقات میں آزادی فکر کا پابند ہے جس سے تخلیقی صلاحیتوں، ذمہ دار شہریت، ٹیم ورک اور خود کو بدلنے کا حوصلہ ملتا ہے۔



آپ کفالت کر سکتے ہیں

1 مدرسہ

1 طالب علم

یا

1 علاقہ

1 ضلع

یا

1 تعلیمی سیشن

آپ کیسے حصہ لے سکتے ہیں

دسویں کلاس کے امتحان میں شریک ہونے کے لیے ایک سالہ تعلیمی و تربیتی کورس کی تخمینہ لاگت فی طالب علم 10 ہزار روپے اس طرح، 50 ہزار طلبہ کو تعلیم دینے کی کل تخمینہ لاگت 50 کروڑ روپے

آپ کسی ایک طالب علم یا ایک سے زائد کی ذمہ داری لے سکتے ہیں۔ منتخب شدہ طلبہ کی فہرست آپ کو جمعیت اوپن اسکول سے فراہم کی جائے گی۔ یہ آپ کے عطیہ بشمول زکوٰۃ کا بہترین مصرف ہوگا۔

عطیہ کی آمد و صرف کا چارٹ

آمد

مخیر حضرات

جمعیت / نامزد
این جی او
کے ذریعے

براہ راست
ٹرانسفر

طالب علم
کا اکاؤنٹ

صرف

طالب علم
کا اکاؤنٹ

NIOS
میں داخلہ اور
امتحان کی فیس

جمعیت
اوپن اسکول
ٹیوشن فیس

فنڈ کا ٹرانسفر

مخیر حضرات سے درخواست کی جاتی ہے کہ کسی ایک طالب علم کو اسپانسر کریں۔ اس کے لیے براہ راست طالب علم کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کریں یا پھر جمعیت / نامزد این جی او کے واسطے سے ٹرانسفر کریں۔ طلبہ اپنی اسکا لرشپ کی رقم سے داخلہ فیس، ٹیوشن فیس اور امتحانات فیس ادا کریں گے۔ طلبہ کی ذاتی تفصیلات اور تعلیمی ترقی کی رپورٹ متعلقہ اسپانسر کو فراہم کی جائے گی۔



آپ کے دس ہزار روپے/ سو پانچ سو روپے/ ایک سو چالیس ڈالر
کا عطیہ ایک طالب علم کو دسویں سرٹیفکیٹ کے ساتھ
عصری تعلیم دلا سکتا ہے۔



جمعیت

اوپن

اسکول



1, Bahadur Shah Zafar Marg, New Delhi - 110002
Website : www.jamiatopenschool.org | E-mail: jamiatopenschool@gmail.com

For Domestic Donation

Donate through cheque/DD in favour of
"Jamiat Ulama-i-Hind " or transfer online to
SB A/c No. **430010100148641** Axis Bank Ltd.
K-1998, Chittaranjan Park Branch, New Delhi 110019
IFSC Code - UTIB0000430

For Foreign Donation

Account Name "Jamiat Ulama-i-Hind"
A/c No. **915010031318978**
Axis Bank Ltd. K-1998, Chittaranjan Park Branch,
New Delhi 110019,
SWIFT Code- AXISINBB430